



سوال

غیر مسلموں کے ساتھ تجارت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی غیر مسلم یا غیر مسلم ممالک کے سفارتخانے کو کرائے پر گاڑی دی جاسکتی ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلموں کے ساتھ تجارت وغیرہ جیسے معاملات طے کرنا اگرچہ عمومی حالات میں شرعی طور پر جائز ہے، جب اس میں کوئی حرام امر، یا فتنے کا اندیشہ نہ ہو۔ نبی کریم ﷺ بھی غیر مسلموں کے ساتھ معاملہ کر لیا کرتے تھے۔ جب آپ فوت ہوئے تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدلے رہن رکھی ہوئی تھی۔ لیکن موجودہ حالات، جن میں مسلمانوں کے خلاف آنے روز سازشوں کے جال بنے جا رہے ہیں اور ہمارے مسلمان بھائیوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ ہمیں ان کے ساتھ تجارت اور معاملات کرنے کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ ان حالات میں ان کے ساتھ معاملات کرنے میں مسلمانوں کا نقصان ہے، جس سے شریعت نے منع فرمایا ہے۔

حدیث نبوی ہے :

”لا ضرر ولا ضرار“ (ابن ماجہ: 3240، قال الابانی صحیح)

نہ نقصان اٹھایا جائے اور نہ نقصان دیا جائے۔

حدیث امام عسکری والنداء علم بالصواب

فتویٰ کیسٹی

محدث فتویٰ



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي